حفیظ تائب

حمد باری تعالیٰ

دیں سکوں تیرے نام یا عزیزُ یا سلام
دل کشا ترا کلام یا عزیزُ یا سلام

اپنے قربِ خاص کا راستہ بتا دیا
دے کے سجدے کا پیام یا عزیزُ یا سلام

یا لطیفُ یا خبیر سُو بسو ہیں تیرے رنگ
تیرے عکس صبح و شام یا عزیزُ یا سلام

شب کے بعد دن چڑھے، دن کے بعد رات ہو
خوب ہے ترا نظام یا عزیزُ یا سلام

کائنات کو محیط تیری جلوہ ریزیاں
تیری رحمتیں ہیں عام یا عزیزُ یا سلام

اس کرم کا کر سکوں شکر کس طرح ادا
دل میں ہے ترا قیام یا عزیزُ یا سلام

☆☆☆